REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۶ | ۱۱ | ۱۳ نبوت ۱۳۳۶ ہش | ۱۳ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۶۸

اخبار احمدیہ

دہلی ۱۲ نومبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل دن میں بھی سینے کا درد رہا۔ مگر کسی کسی وقت اور کمی کے ساتھ۔ رات دس بجے نیند آئی۔ مگر بارہ بجے درد زیادہ ہو جانے کی وجہ سے آنکھ کھل گئی۔ اور پھر صبح تک نیند نہ آئی۔ درد کی ہریں اس وقت بھی اٹھ رہی ہیں۔ مگر رات کی طرح شدت سے نہیں۔ احباب التزام کے ساتھ حضرت حافظ صاحب کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۱۲ نومبر (بذریعہ فون) ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ اتوار اور سوموار کی درمیانی رات اور دن خدا کے فضل سے آرام اور سکون سے گزرے۔ اس امر کے لئے خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔ کہ جھلی کا پانی جلد سے جلد خشک ہو۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے

اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی

میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں۔ احباب جماعت کو اس جلسہ میں شرکت کی ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور یہ عزم کر لینا چاہیئے۔ کہ وہ انشاء اللہ العزیز امسال اس مبارک اجتماع میں ضرور شریک ہوں گے۔ اور اس کی ان عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں سے حصہ لیں گے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اس کے ساتھ وابستہ کی ہیں۔ اس میں شمولیت سے وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک دردو سوز میں ڈوبی ہوئی ان دعاؤں کے وارث ٹھہریں گے جو مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان تمام لوگوں کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور مانگیں۔ کہ جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک ان دعاؤں کا وارث ٹھہرنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ یہ وہ سعادت ہے کہ اگر اس کے حصول کے لئے انسان کو تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو وہ اسے عین راحت سمجھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس للّٰہی جلسہ کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے۔ جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۱۹ ستمبر ۱۹۵۷ء

آپ جانتے ہی ہیں کہ ریڈ کراس کی تنظیم سے ہمارے ملک میں ایک ادارہ قائم ہے
جو خدمت خلق کے لئے وقف ہے۔ اس کا کام مصیبت زدوں، بیماروں اور خستہ حالوں کی خدمت کرنا
ہے۔ اس ادارہ نے مختلف مواقع پر ہنگامی مصائب مثلاً حالیہ سیلاب سے متاثر ہونے
والوں کو فوری امداد پہنچا کر قابل تعریف کام کیا ہے وہ کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے۔
ریڈ کراس کے ادارہ کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے اسے اپنی آمدنی کے حصول
کے لئے عوام کی بلند حوصلگی اور فیاضی پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اس ادارہ کی مدد کرنا اپنی مدد آپ کرنا ہے
میں اہالیانِ مغربی پاکستان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ریڈ کراس ہفتہ کے دوران میں جو اس سال ۱۰ نومبر ۱۹۵۷ء
سے شروع ہو رہا ہے ریڈ کراس فنڈ میں فراخدلی سے چندہ دیں۔

اختر حسین
گورنر مغربی پاکستان۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۵۷ء

قول و فعل

ہم نے الفضل کی ایک قریبی گزشتہ اشاعت میں مودودی صاحب کی جماعت کے اصولوں کا حوالہ دے کر ثابت کیا ہے کہ ان قواعد کے مطابق

مودودی صاحب اور ان کی جماعت اپنے سوا تمام مسلمانوں کو پکا کافر قرار دیتی ہے۔ اور نہ صرف انہیں فاسق و فاجر سمجھتی ہے بلکہ ان سے ہر قسم کا دینی اور دنیاوی تعلق منقطع کرنا ضروری سمجھتی ہے۔

یہ قواعد جماعت کے اس اصولی قاعدہ پر مبنی ہیں کہ محض کسی کا مسلمان کے گھر پیدا ہونا یا مسلمانوں کا سا نام ہونا اس کے مسلمان ہونے کا ثبوت نہیں ہے۔ بلکہ اس کو جماعت کے قواعد کے مطابق از سر نو اسلام کی شہادت دینی ہوگی۔ ورنہ جماعت میں داخل نہیں کیا جائے گا اور اگر کیا گیا ہوگا۔ تو خارج کر دیا جائے گا۔ اس اصولی قاعدہ سے ظاہر ہے۔ کہ جماعت میں صرف وہی شخص شامل ہو سکتا ہے۔ جو از سر نو مسلمان ہو۔ اور تمام مسلمان جو اس طرح جماعت میں شامل نہیں کافر اور غیر مسلم ہیں۔

یہ منطقی نتیجہ ہے جو ان قواعد سے برآمد ہوتا ہے۔ مگر جماعت اسلامی کا ترجمان روزنامہ تسنیم نے اپنی ایک تازہ اشاعت میں اس نتیجہ سے گریز کی راہ نکالنے کی ناکام کوشش کی ہے۔

"لیکن جماعت اسلامی جب مسلمانوں سے یہ کہتی ہے کہ جب تم مسلمان ہو تو اپنی پوری زندگی کو اسلام کے مطابق بناؤ۔ اور محض دعوے اسلام سے کام نہیں چلے گا۔ تو اس کا مطلب مسلمانوں کی تکفیر نہیں ہوتا۔ بلکہ تذکیر ہوتا ہے۔ جماعت اسلامی کے ارکان اور متوسلین نہ اپنی نمازیں الگ کرتے ہیں۔ نہ مسلمانوں کو یہودی اور نصرانی اور کافر قرار دیکر ان کا جنازہ پڑھنے سے انکار کرتے ہیں۔ اور نہ نکاح و ازدواج میں کوئی اعتقادی غیریت برتتے ہیں۔ بلکہ ان سب کو اعتقادی مسلمان ہی تصور کرتے ہیں۔ اور اس کا ثبوت جماعت اسلامی کا عملی رویہ ہے۔"

(تسنیم ۶ نومبر ۱۹۵۷ء)

"تسنیم" محض لفظی ہیر پھیر سے اس نتیجہ سے انکار کرنا چاہتا ہے۔ جو جماعت اسلامی کے مندرجہ بالا قواعد سے برآمد ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک شخص جو ان قواعد کے مطابق جماعت میں شامل نہیں وہ کافر اور غیر مسلم ہے۔ اور تسنیم نے جو یہ کہا ہے کہ "جماعت اسلامی کے ارکان اور متوسلین نہ اپنی نمازیں الگ کرتے ہیں۔ نہ مسلمانوں کو یہودی نصرانی اور کافر قرار دے کر ان کا جنازہ پڑھنے سے انکار کرتے ہیں۔ اور نہ نکاح و زواج میں کوئی اعتقادی غیریت برتتے ہیں۔ بلکہ ان سب کو مسلمان ہی تصور کرتے ہیں"۔ یا تو وہ صریح دھوکہ دینا چاہتا ہے۔ اور یا یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ جماعت اسلامی پرلے درجہ کی منافق واقعہ ہوئی ہے۔ اور اس کا حقیقی مسلک

"کھانے کے دانت اور
دکھانے کے دانت اور"

ہے۔ اور وہ حقیقت میں تو محض ایک ہو بہو ایسی ہی جماعت ہے جیسی کہ نیشنل عوامی پارٹی۔ مگر اقامت دین کو اس نے ایک سٹنٹ بنایا ہوا ہے۔ ہم نہیں کہتے کہ جماعت اسلامی نے تمام مسلمان افراد اور تنظیموں سے قطع تعلق کے جو اصول بنائے ہوئے ہیں وہ درست ہیں۔ لیکن جو اصول اس نے بنائے ہیں ان پر عمل نہ کرنا تو اخلاقاً ایک ایسا رویہ نہیں۔ جس پر فخر کیا جائے

آپ اس جماعت کی تاریخ پر غور کریں تو معلوم ہوگا۔ کہ ہمیشہ اس کا قول اور فعل متضاد رہا ہے۔ چنانچہ ایک وقت تھا۔ کہ اہل علم حضرات سے اس نے بظاہر بڑا گہرا دوستانہ بنا رکھا تھا مگر وقت پڑنے پر ان کا بیڑا عین منجدھار میں غرق کر کے خود کنارے کی طرف ہاتھ مارنے لگی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کا سرسری مطالعہ اس کی دورخی بلکہ صد رخی کا پردہ چاک کر دینے کے لئے کافی ہے۔ مودودی صاحب اور اس کی جماعت کے ارکان نے ہی ایک طرف تو خود ہی فسادات کی آگ کو شعلوں میں تبدیل کرنے کی پوری پوری کوشش کی اور دوسری طرف اندر ہی اندر اس کے نتائج سے اپنا دامن بچانے کی بھی سعی میں لگے رہے مگر تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں کو فریب نہ دے سکے اور انہوں نے اس تمام سیاسی چالوں کو واشگاف کر دیا۔

یہ تو صرف ایک واقعہ ہے ورنہ اس جماعت کی تمام تاریخ ایسے ہی واقعات کا ایک مسلسل مرقع ہے۔ آجکل مودودی صاحب کے سر پر انتخابات کا جن پھر سوار ہے۔ اور وہ چاروں طرف پھر پھر کر عجیب و غریب بیانات دیئے چلے جاتے ہیں۔ چند روز ہوئے آپ نے کشمیر کے متعلق بیان دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ میں نے تو پاکستان میں آتے ہی لیڈروں کو مشورہ دیا تھا۔ کہ چار پانچ ہزار مسلح آدمی کشمیر میں داخل کر کے قبضہ کر لو۔ مگر کسی نے نہ سنی۔ حالانکہ اس سے پہلے یہ کہہ چکے تھے۔ کہ اگر میرے ساتھ دو سو آدمی ہوتے۔ تو میں کشمیر میں گھس جاتا الغرض ایسی ایسی عجوبہ باتیں ہیں۔ کہ جن سے علامہ مشرقی بھی شرمندہ ہو جائے۔

"تسنیم" کے اسی پرچہ میں راولپنڈی میں آپ کی ایک پریس کانفرنس کی روئداد شائع ہوئی ہے جس کا ہیڈنگ ہے۔

"جس احمق کو جنرل نجیب کا سا انجام دیکھنا ہو وہ انقلابی کونسل کا کھیل کھیلے۔"

یہ ہیڈنگ مولانا کی تقریر کا ہی ایک فقرہ ہے۔ یہ دراصل ڈاکٹر خان صاحب اور نجیب کو مشترکہ گالی دی گئی ہے۔ مگر مودودی صاحب شائد اس بات کو بھول گئے ہیں۔ کہ نجیب کے دوست اخوان المسلمین ہی تھے۔ جماعت اسلامی اخوان کو اپنا بھائی بند بتلاتی رہتی ہے۔ اب دیکھئے کہ جو گالی نجیب کو دی گئی اس کا اثر کہاں تک پہونچتا ہے۔ مولانا نے ناصر کا نام نہیں لیا کیونکہ وہ کامیاب ہے۔ نجیب کا نام اس لئے لیا ہے۔ کہ وہ نسیاً منسیاً ہو چکا ہے۔

یہ تو ایک بات ہے۔ اس پریس کانفرنس میں مودودی صاحب نے اور بھی طرفہ باتیں فرمائی ہیں۔ مثلاً

(۱) ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ اپنے آپ کو عوام سے زیادہ نااہل اور بددیانت ثابت کر چکا ہے۔

(۲) میری بھی یہ خواہش ہے کہ ووٹروں پر کوئی اخلاقی پابندی لگائی جائے۔ لیکن یہ قابل عمل نہیں کیونکہ اخلاقی قید کے بارے میں کسی پٹواری۔ مولوی۔ چوکیدار۔ وغیرہ کی تصدیق اور بھی خرابیاں پیدا کر دے گی۔

تعلیم یافتہ طبقہ کو اس طرح گالیاں دے کر مودودی صاحب بزعم خود ان پڑھ لوگوں کے اندھے تعصب سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ عام مسلمان گو دین پر قائم نہیں مگر اسلام کے نام پر جوش میں ضرور آ جاتا ہے اور اس لئے وہ مودودی صاحب کے اسلامی نعرہ پر بغیر تحقیقات کے کہ وہ کیسا اسلام پیش کرتے ہیں لبیک کہہ دے گا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مودودی صاحب تعلیم یافتہ طبقہ سے خوفزدہ ہیں۔ البتہ

(باقی ص ۸ پر)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

عیدالاضحیٰ کی کامیاب تقریب۔ پبلک جلسے اور تقاریر۔ ملاقاتیں لٹریچر کی اشاعت نومسلموں کی تعلیم و تربیت

احمدیہ مشن ہالینڈ کی سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں مشن کی تبلیغی مساعی کا سلسلہ کامیابی سے جاری رہا۔ عمومی طور پر تقسیم و ترسیل لٹریچر اور انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ وسیع پیمانہ پر بھی متعدد جلسے اور تقاریب مشن ہاؤس میں انجام پائیں۔

عیدالاضحیٰ کی تقریب

ماہ جولائی کے ابتداء میں عیدالاضحیٰ کی تقریب منائی گئی۔ جس میں کافی احباب شریک ہوئے مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب بالقابہ نے نماز عید پڑھائی۔ اور ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس اجتماع میں دس کے قریب مختلف ممالک کے احباب شامل تھے۔ ان سب کی چائے سے تواضع کی گئی پریس فوٹو گرافر بھی اس موقعہ پر موجود تھا جس نے متعدد فوٹو لئے۔ اور محکمہ براڈکاسٹنگ کا نمائندہ بھی خطبہ عید کو ریکارڈ کرنے کی خاطر موجود تھا۔ چنانچہ عید کی کارروائی اور خطبہ کا کچھ حصہ بعد میں براڈکاسٹ کیا گیا۔ اسی روز شام کو ۳۰ کے قریب احباب مشن ہاؤس میں کھانے پر مدعو کئے گئے جس میں جماعت کے قریباً تمام احباب نے شرکت کی۔ یہ تقریب بھی پُر رونق تھی اور ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

مولوی ابوبکر ایوب صاحب کی واپسی

ماہ جولائی میں ہمارے مشن میں ایک اور قابل ذکر تبدیلی یہ عمل میں آئی کہ مکرم برادرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب جو ۲½ سال سے اس مشن میں دینی خدمات بجا لا رہے تھے۔ واپس انڈونیشیا کے لئے روانہ ہو گئے آپ نے جس خلوص اور محبت سے یہاں کام کیا اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر جزاء عطا فرما دے۔ اور آئندہ اس سے بڑھ کر خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین۔ آپ کی ملنسار طبیعت۔ آپ کا علم اور آپ کا تقویٰ و طہارت ایسے اہم اور گرانقدر اوصاف ہیں جن سے ہمارا مشن اب محروم ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خلاء کو اپنے فضلوں سے پورا فرما دے۔ اور ہمیں توفیق بخشے۔ کہ ہم اپنے فرائض کو کما حقہ ادا کرنے والے ہوں۔ آمین۔ مکرم مولوی صاحب کی الوداعی تقریب کے موقعہ پر متعدد احباب نے اپنے عقیدتمندانہ جذبات کا اظہار کیا نیز احباب جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے برادرم عبداللطیف ڈی لیون نے آپ کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تشریف آوری

ماہ جولائی کا آخری عشرہ ہمارے لئے بڑی مسرت کا موجب تھا کہ اس دوران میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ہالینڈ میں تشریف لائے۔ اس موقعہ پر آپ نے مشن کے جملہ حالات کا جائزہ لیا۔ اور اپنی قیمتی ہدایات اور مشوروں سے ہمیں نوازا۔ ایک شام ۳۰ کے قریب احباب کو مدعو کیا گیا۔ جن کی موجودگی میں مکرم صاحبزادہ صاحب نے اپنے سفر کے حالات بیان فرمائے۔ آپ کے فون لینڈ کے دورہ کے ضمن میں یہ مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آیا کہ جن ممالک میں ایک عرصہ تک سورج نہیں نکلتا۔ وہاں نماز روزہ کے متعلق کیا طریق اختیار کیا جائے۔ اس مسئلہ پر آپ کے علاوہ مکرم جناب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے بھی جو اس تقریب میں موجود تھے۔ اظہار خیال فرمایا۔ مکرم صاحبزادہ صاحب کا قیام گو مختصر تھا۔ مگر ہم سب کے لئے بہت ہی مفید نتائج کا حامل رہا۔

دو پبلک جلسے

عرصہ زیر رپورٹ میں علاوہ متفرق تقاریب کے دو پبلک جلسوں کا بھی مشن ہاؤس میں انتظام کیا گیا۔ جس میں ہمارے ایک پرانے واقف کار اور اسلام دوست ڈاکٹر ڈی جنگ نے خاص طور پر حصہ لیا۔ آپ اعلیٰ پایہ کے عالم ہیں۔ اور اہل علم حضرات میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں باوجود ۷۸ سال کی عمر کے آپ کے افادہ اور استفادہ کا سلسلہ جاری ہے۔ آپ کی ایک بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ آپ اسلامی تعلیم کو بڑی جرأت اور دلیری سے اپنے حلقہ احباب میں پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے جلسوں میں بھی آپ نے ایسی ہی جرأت دکھائی۔ اور تمام سوالات اور اعتراضات کے جواب بہت عمدگی اور صفائی سے دیئے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے اور آپ کے وجود کو بہتوں کے لئے اسلام کے قریب کرنے کا ذریعہ بنا دے۔ آمین ان جلسوں کے موقعہ پر مشن ہال ہمیشہ پُر ہوتا رہا۔ اور حاضرین بڑی دلچسپی کے ساتھ تقاریر سے محظوظ رہے۔

خالص تبلیغی قسم کے جلسوں کے علاوہ مشن ہاؤس میں علمی تقاریر کا ایک سلسلہ بھی کچھ عرصہ سے شروع ہے۔ یہ جلسے پرسما (Prisma) ایسوسی ایشن کے نام اور اسی کے زیر اہتمام کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تین اجلاس ہو چکے ہیں۔ جو مختلف اعتبار سے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس میں برکت دے۔ آمین

ملاقاتیں اور سفر

تبلیغی تعلقات کو وسیع کرنے کے لئے کئی ایک انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ اور متعدد سفر بھی کئے گئے۔ لائیڈن کے تین مستشرقین سے خاص طور وقت طے کر کے ملاقات کے لئے گیا۔ ان میں سے ایک لائیڈن یونیورسٹی کے مشرقی علوم کے حصہ کے انچارج ہیں اور ایک دو میرے دوست یہاں کے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچے دل اور پورے صدق سے خدا تعالیٰ کے دوست بنو

"تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے۔ جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی سنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس و غیور ہے بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں۔ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گِدوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں۔ وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائیگا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے۔ وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے۔ وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بنجائے"

(کشتی نوح)

سب سے بڑے روزنامہ کے فارن ایڈیٹر ہیں۔ چنانچہ ان دونوں اصحاب کی خدمت میں قرآن کریم اور لائف آف محمدؐ کتب تحفۃً پیش کیں۔ ان مصروفیات کے علاوہ بعض پادریوں سے بھی ملاقات کے مواقع میسر آئے اور بعض مسائل بحث کا رنگ اختیار کر گئے۔ انفرادی رنگ کے تبادلہ خیال کے علاوہ بہت سی دیگر مجالس میں بھی شریک ہو کر اپنے خیالات لوگوں تک پہنچانے کا موقعہ ملا ملک کے وسطی حصہ میں آزاد خیال مذہبی لوگوں کی طرف سے ایک سہ روزہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں پہلے دن کے اجلاس میں شریک ہو کر بہت سے لوگوں سے تعارف حاصل کیا۔ اس کے علاوہ ورلڈ فیڈریشن ڈچ عرب سرکل ایسوسی ایشن میومنٹ سوسائٹی اور بعض دیگر مجالس میں شرکت کی

تعلیم وتربیت

اپنے احباب کی تعلیم وتربیت کے ضمن میں انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ جمعہ کا دن خاص طور پر قابل ذکر ہے جس میں احباب جمعہ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ خطبہ جمعہ اکثر طور پر بعض قرآنی آیات کی تشریح پر مشتمل ہوتا ہے جس میں وعظ ونصیحت کا ہی رنگ ہوتا ہے۔ ان مواقع پر مکرم جناب چوہدری صاحب کی موجودگی ہم سب کے لئے بڑی مفید ہوتی ہے

اس موقعہ پر اس امر کا ذکر بے جا نہ ہوگا کہ ایک خواہش عرصہ سے تھی۔ کہ ہمارے ڈچ بھائیوں میں سے بھی کوئی ایسا ہو جو جمعہ کی نماز وغیرہ پڑھا سکے۔ چنانچہ اس دفعہ اس خواہش کی تکمیل بھی ہمارے ایک مخلص ڈچ بھائی مسٹر عبداللطیف ڈی میدن نے کر دی۔ برادرم موصوف نے دوسرا عربی کا خطبہ بھی عمدگی سے پڑھا اور نماز بھی نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی کے ایمان اور اخلاص میں ترقی دے اور اپنے فضل سے استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں اشاعت لٹریچر کے ضمن میں بھی چند ایک امور قابل ذکر ہیں جن کا ذکر احباب جماعت کے لئے موجب مسرت ہوگا۔ وکالت تبشیر کے زیر اہتمام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تحریر فرمودہ دیباچہ کا ایک حصہ "لائف آف

محمدؐ" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ جو جماعت کی اہم ضرورت کو احسن رنگ میں پورا کر رہا ہے۔ یہ کتاب جو سوا دوصد صفحات پر مشتمل ہے ہالینڈ سے شائع ہوئی ہے۔ اور طباعت کاغذ اور جلد وغیرہ کے اعتبار سے نہایت ہی دیدہ زیب اور مفید ہے۔ پاکستان کے احباب یہ کتاب وکالت تبشیر کی معرفت حاصل کر سکتے ہیں

اسی طرح انگریزی ترجمۃ القرآن جو کچھ عرصہ ہوا ہالینڈ سے شائع ہوا تھا۔ اب قریب الاختتام ہے۔ اس ترجمہ قرآن نے جو مقبولیت اپنے احباب اور غیروں میں حاصل کی ہے وہ محتاج بیان نہیں اور پھر اس کے باوجود جس قیمت پر اسے فروخت کیا گیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ اب اس قرآن کو شعبہ تصنیف تحریک جدید کے زیر اہتمام پاکٹ سائز پر شائع کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں اور اس کے لئے تیاریاں شروع ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مقدس اور اہم کام کو باحسن تکمیل دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے علاوہ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خاص توجہ سے مختلف زبانوں میں تراجم قرآن مجید تیار کئے جا رہے ہیں اور جوں جوں اللہ تعالیٰ توفیق دے رہا ہے ان تراجم کو شائع کیا جا رہا ہے۔

پریس میں ہمارے مشن کا ذکر

ڈچ پریس میں گاہے گاہے ہمارے مشن کی کارگذاری اور اسلام کا ذکر آتا رہتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں لوگ زیادہ سے زیادہ مشن سے متعارف ہو رہے ہیں اور انفرادی طور پر مسجد کو دیکھنے یا معلومات حاصل کرنے کی غرض سے لوگ مشن ہاؤس آتے رہتے ہیں۔

گذشتہ عرصہ میں یہاں کے ایک مشہور علمی رسالہ WERELD (دنیا) کی اگست کی اشاعت میں کشمیر کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا جس کا ذکر احباب اور قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ اس مضمون کا نصف کے قریب حصہ مضمون نگار نے صرف اس امر کی وضاحت اور اس کے ثبوت میں وقف کیا کہ کشمیری لوگ بنی اسرائیل میں سے ہیں اور یہ عین ممکن ہے جیسا کہ بعض مسلمانوں کا خیال ہے کہ مسیح صلیب سے بچ کر کشمیر کی طرف ہجرت کر گئے اور زندگی کے بقیہ ایام وہیں گذارے اور وہیں مدفون ہو گئے۔ چنانچہ سرینگر میں مسیح کے مقبرہ کا وجود بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ مضمون نگار نے وہاں کے لوگوں کے

خط وخال۔ عادات واطوار اور مختلف جگہوں اور قبائل کے نام اس کے ثبوت میں پیش کئے اور وہ تمام باتیں اپنے مضمون میں لکھی ہیں جو ہمارے لٹریچر سے اسے مل سکی ہیں۔

یہ رسالہ ۳۵ ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اور علمی حلقوں میں خاص وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ کوئی تعجب نہیں کہ ایسے خیالات کی ترویج سے ایسا وقت جلد آجائے کہ مغرب سنجیدگی کے ساتھ ان امور کی تحقیق کی طرف مائل ہو۔ اور پھر واقعی طور پر انہیں شہادات بھی ایسی مل جائیں جو انہیں اس بات پر مجبور کر دیں کہ فی الواقع وہ قبر مسیح ہی کی ہے۔ اور یہ کہ مسیح صلیب پر نہیں فوت ہوئے تھے بلکہ وہاں سے زندہ بچ کر کسی اور علاقہ کو ہجرت کر گئے تھے۔ یہ حالات اگر خدا نے چاہا تو عیسائیت پر اسلام کی کھلی فتح کے لئے ایک بہت بڑی دلیل ہوں گے۔

قبول اسلام

گذشتہ ماہ اللہ تعالیٰ نے ایک اچھے علم دوست اور قابل شخص کو جماعت سے وابستگی کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ یہ دوست ایمسٹرڈم میں تجارت کرتے ہیں۔ بعض مغربی ممالک کی سیاحت بھی انہوں نے کی ہے اور اسلامی علوم عربی وغیرہ سے بھی خوب واقف ہیں۔ انہوں نے بیعت کے ساتھ حضور اقدس کی خدمت میں ایک خط بھی تحریر فرمایا ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ وہ ایک لمبے عرصہ تک سلسلہ کو دور ونزدیک سے دیکھتے رہے ہیں جس کے نتیجہ میں اب وہ اس امر سے پورے طور پر متاثر ہیں کہ اسلام کی خدمت کا جذبہ اس جماعت کے اندر موجود ہے اور جس قربانی سے یہ جماعت ان خدمات دینیہ کو بجا لا رہی ہے وہ کسی اور جگہ انہیں نظر نہیں آتی۔ اس اظہار کے ساتھ انہوں نے حضور اقدس سے درخواست کی ہے کہ حضور انہیں بھی بطور ممبر اس جماعت میں قبول فرمائیں تا وہ بھی اپنے دیگر بھائیوں کے ساتھ اس کار خیر میں شریک ہو کر سعادت دارین حاصل کر سکیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس نئے بھائی کو صحیح ایمان۔ اخلاص اور استقامت عطا فرمائے۔

ماہ ستمبر میں ہالینڈ مشن کو مرکز سے ایک نئے مبلغ مولوی عبدالحکیم صاحب

اکمل (شاہد) تشریف لائے ہیں جو مشن کے کاموں میں ہاتھ بٹا رہے ہیں یہاں کے حالات کا علم حاصل کرنے اور احباب سے متعارف ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی طرف بھی متوجہ ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کا وجود مشن کے لئے مفید بناوے۔ آمین ٭

محترم خانصاحب جناب مولوی فرزند علی صاحب کے لئے درخواست دعا

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی عام طبیعت تو اچھی ہے۔ لیکن کمزوری تا حال بہت ہے۔ جس کی وجہ سے ابھی خود اٹھ بیٹھ نہیں سکتے بلکہ کروٹ بھی نہیں بدل سکتے۔ البتہ اگر بٹھا دیا جائے تو ایک دو گھنٹے روزانہ بیٹھ سکتے ہیں گلے کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ لیکن ابھی درد اور کبھی کبھی دقت محسوس ہوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کمزوری بھی دور فرمائے اور پوری صحت عطا فرمائے۔ آمین

دعوت ولیمہ

ربوہ ۹ نومبر۔ کل بعد نماز مغرب مکرم عبدالمومن صاحب مالاباری چیف پیٹی آفیسر نیوی کی دعوت ولیمہ ہوئی جس میں دیگر احباب کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بھی شرکت فرمائی

مکرم عبدالمومن صاحب کا نکاح گذشتہ سال محترمہ رضیہ صادق صاحبہ بنت حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا تھا اور مورخہ ۷ نومبر ۵۷ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی تھی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی مبارک کرے۔ آمین ٭

تبصرہ

احمدی جنتری کا اکتالیسواں سال

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان حال ربوہ پاکستان نے امسال بھی احمدی جنتری شائع کی ہے۔ تیس سال تک یہ جنتری مسلسل قادیان سے شائع ہوتی رہی اور اس میں عموماً مفید تبلیغی اخلاقی مذہبی مضامین درج ہوتے ہیں۔ زیر نظر جنتری بھی مفید کارآمد مضامین کا ایک تبلیغی رسالہ ہے کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ اور قیمت درج احباب مذکورہ بالا پتہ سے بغرض اشاعت منگوا سکتے ہیں ٭

قادیان میں جماعت احمدیہ کا چھیاسٹھواں سالانہ جلسہ

پیشوایان مذاہب کی سیرت و سوانح اور محاسن اسلام پر تقاریر

دوسرے اور تیسرے دن کی مختصر روئداد

(قسط ۲)

(منجانب نظارت دعوت و تبلیغ قادیان)

جلسہ کا دوسرا دن ۲۷ اکتوبر ۵۷ء

پہلا اجلاس: جلسہ کے دوسرے دن ۲۷ اکتوبر ۵۷ء کو زیر صدارت مکرم جناب پروفیسر سید اختر احمد صاحب اورینوی ڈی لٹ پروفیسر و انچارج شعبہ اردو پٹنہ کالج پٹنہ۔ پونے دس بجے صبح جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں اہالیان قادیان کو مخاطب کرتے ہوئے درخواست کی کہ وہ اختلاف مسلک کے باوجود جماعت احمدیہ کے جلسہ کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا کریں۔ کیونکہ قادیان کی بستی میں ایک نبی کی بعثت اس سرزمین کے مقدس اور بلند اقبال ہونے کی دلیل ہے۔

مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ بمبئی کی تقریر

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ بمبئی نے "اسلام اور امن عالم" کے موضوع پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کے قیام کی سب سے بڑی غرض یہ ہے کہ دنیا میں حقیقی امن قائم ہو۔ اور امن اور سلامتی کی بنیادوں پر انسانی سماج کی تعمیر کی جائے۔ دنیا میں بدامنی کے ہزاروں اسباب ہیں۔ مگر ان سب میں سے بڑے اسباب یہ ہیں۔ دہریت سیاست اور اقتصادیات۔ آپ نے مذاہب عالم کے بارہ میں اسلامی نظریہ بتایا کہ دنیا کے تمام مذاہب کی اصل ایک ہے اور تمام مذاہب کسی نہ کسی مقام پر پہنچ کر ایک مرکزی نکتہ یعنی توحید پر متفق ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اگر اہل مذاہب فراخ دلی اور رواداری سے کام لیں۔ اور اپنے سے غیر مذاہب کو برا نہ سمجھیں۔ تو اس سے امن عالم کو تقویت ملتی ہے۔ اور یہی اسلام کی تعلیم ہے۔

مولوی صاحب نے اقتصادیات کے ضمن میں مارکزم کے نظریہ کا بطلان ثابت کیا۔ اور بتایا کہ مارکسی فلسفہ شکم پروری کا نعرہ تو لگاتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی وہ انسان کو حیوان۔ آزاد کو غلام بنا کر آدمی کو محض مشین کا ایک پرزہ بنا دینے پر زور دیتا ہے۔ اور انسانی حقوق یعنی حریت ضمیر۔ آزادی تقریر حتیٰ کہ اخلاق اور دین کو بھی چھین لیتا ہے۔ مگر اسلام جہاں ہر شخص کے لئے گھر۔ بیوی۔ کھانے اور کپڑے وغیرہ ضروریات کو حکومت کے ذمہ لگاتا ہے۔ وہاں تمام انسانی حقوق میں ضمیر کو آزادی دیتا ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں بہت سے واقعات بیان کرکے ثابت کیا کہ یہ صرف اسلام کا دعویٰ ہی نہیں۔ بلکہ اسلام نے کامیاب طور پر اس پر عمل بھی کیا ہے۔

مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ مدراس کی تقریر

مولوی سمیع اللہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل مبلغ مدراس نے "حضرت بانی اسلام کے ارشادات عالیہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ پہلے آپ نے آنحضرت صلعم کی بعثت سے قبل عرب کی جہالت کا نقشہ کھینچا۔ اور بتایا کہ اس وقت دنیا ایک تاریکی کے دور میں سے گذر رہی تھی۔ اور کوئی بدی ایسی نہ تھی۔ جو رائج نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلعم کو بھولی بھٹکی دنیا کی راہنمائی کے لئے مبعوث فرمایا اور آپ نے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے ساتھ ان تمام برائیوں کو دور کرکے جاہلوں اور وحشیوں کو باخدا انسان بنا دیا۔

فاضل مقرر نے آنحضرت صلعم کی متعدد احادیث میں سے آپ کے زریں اقوال سنائے اخلاق فاضلہ۔ عامۃ الناس کی بھلائی انسانی مساوات ہمسایوں اور بیواؤں اور یتیموں کی خبرگیری۔ اپنوں اور غیروں سے حسن سلوک دین کے معاملہ میں عدم جبر وغیرہ کے بارہ میں آنحضرت صلعم کے فرمودات بیان کئے۔ عفو و درگذر کے سلسلہ میں فتح مکہ کا واقعہ دلنشین پیرایہ میں بیان کیا اور آنحضرت صلعم کے فرمودات کی مختصر تشریح بیان کی۔

مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ کی تقریر

اس کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل نے "شرک اور اس کے نتائج" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی ایک گھنٹہ کی تقریر میں شرک کا مفہوم اور اس کی اقسام بیان کرنے کے بعد اس کے بد نتائج پر روشنی ڈالی۔ توحید کے بارہ میں آپ نے ہندو دھرم کے شاستروں کے حوالے پیش کرکے بتایا کہ ان میں توحید کا نور پایا جاتا ہے۔

فاضل مقرر نے توحید کی حقیقت کے ثبوت میں دلیل فطرت پیش کی۔ اور اس کا استدلال قرآن کریم کی اس آیت واذا مسهم ضر دعانا لجنبه سے کیا۔ فرعون کی غرقابی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ کس طرح فرعون کو ڈوبتے وقت خدا پر ایمان لانے کا اقرار کرنا پڑا۔ اور یہ اس کے ضمیر کی آواز تھی۔ اسی طرح گذشتہ جنگ عظیم کے دوران میں فتح یابی حاصل کرنے کے لئے چرچل اور روزویلٹ کا خدا کی طرف رجوع کرنا اور بار بار دعائیں کروانا بھی توحید الٰہی پر دال ہے۔

آپ نے شرک کے نقصانات بیان کرنے کے بعد اذکروا اللہ کذکرکم آباءکم کی تلاوت کرکے بتایا کہ جس طرح ایک انسان اپنے آپ کو صرف ایک باپ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور دو باپوں کی طرف منسوب ہونا اپنی عزت اور شرافت کے منافی سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تم اسی طرح صرف ایک خدا کو اپنی طرف منسوب کرو۔

آپ نے بتایا کہ بت پرستی اتفاق اور اتحاد کے بھی منافی ہے۔ بت پرستی سے انسان کے اندر بزدلی پیدا ہو جاتی ہے اس موقعہ پر آپ نے آنحضرت صلعم کے مقابلہ میں اس کافر کا واقعہ بیان کیا جو آپ کی نیند کی حالت میں تلوار سونت کر کھڑا ہو گیا تھا اور اس نے آنحضرت سے پوچھا تھا۔ کہ تجھے میری تلوار سے کون بچا سکتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا مجھے خدا بچا سکتا ہے یہ سن کر اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی تھی۔ اور پھر جب آپؐ نے وہی تلوار پکڑ کر اس سے وہی سوال کیا۔ تو وہ تھرتھرا گیا۔ اور منتیں کرنے لگا۔

اسی ضمن میں آپ نے درویشان قادیان کے وجود کو پیش کیا کہ قطعی مخالف حالات میں یہ لوگ محض ایک خدا پر ایمان کامل رکھنے کی وجہ سے قادیان میں ٹھہر گئے تھے۔

مولوی بشیر احمد صاحب کی اس تقریر پر پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس مکرم جناب سیٹھ محمد معین الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ کی صدارت میں پونے تین بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم جناب حکیم خلیل احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت قادیان نے "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

آپ نے سورہ "ن" کی ابتدائی آیات تلاوت فرمائیں۔ اور سیرت آنحضرت صلعم کے بیان کرنے کی غرض بتائی۔ آپ نے آیہ کریمہ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کی تفسیر کرتے بتایا کہ آنحضرت صلعم کی زندگی ہر جہت سے اعلیٰ اور اکمل زندگی ہے آپؐ اپنی زندگی میں کئی دوروں میں سے گذرے۔ اور ہر دور میں بہترین مثال قائم کی۔ ایک خاوند کی حیثیت سے باپ کی حیثیت سے۔ آقا کی حیثیت سے بادشاہ کی حیثیت سے غرض جس حیثیت میں بھی آپ کو دیکھا جائے آپ کا اسوہ نہایت حسنہ اور قابل تقلید ہے

محترم مقرر نے آنحضرت صلعم کی بعثت سے فتح مکہ تک کے چیدہ چیدہ حالات مختصراً بیان کرکے بتایا کہ آپؐ نے ہر موقعہ پر اخلاق کریمانہ۔ صبر و رضا۔ توکل علی اللہ کا بے مثال نمونہ پیش کیا۔ آپؐ کے عالی مقام "سراجاً منیرا" کو مختلف پہلوؤں سے واضح کیا (بقیہ دیکھئے صفحہ ۲ پر)۔

(بہ شکریہ بدر قادیان)

درخواست دعا

مکرم دفعدار مرزا محمد عبد اللہ صاحب درویش قادیان ربوہ میں بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں مخلصین کے جذبات کا اظہار

قابل توجہ تاجر صاحبان

فرمایا:-

"میں جانتا ہوں کہ ہماری جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے مخلص موجود ہیں۔ جو اپنی ماہوار آمد سے بھی زیادہ چندہ تحریک جدید دیتے ہیں۔ بلکہ بعض ایسے بھی ہیں۔ جن کی قربانی ان کی ماہوار آمد سے دو دو تین تین گنا زیادہ ہے۔ اور وہ خوشی سے یہ قربانی کر رہے ہیں

مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ تاجروں میں بالعموم وہ اخلاص نہیں پایا جاتا جو ملازمت پیشہ لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ شاید اس لئے کہ ان کی مقررہ آمدنیاں ہوتی ہیں اور ان کے دلوں میں گھبراہٹ پیدا نہیں ہوتی کہ آج کیا ہوگا اور کل کیا ہوگا۔ مگر بہرحال تجربہ یہی بتاتا ہے کہ ملازمت پیشہ لوگ قربانی میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔

اسی طرح زمیندار دوست بھی تاجر پیشہ لوگوں سے زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ سب سے کم قربانی کرنے والی تاجر پیشہ لوگوں کی جماعت ہے۔ ان کا چندہ دیکھا جائے۔ تو کسی کا پچاس ہوتا ہے۔ کسی کا ساٹھ۔ کسی کا سو۔ اور کسی کا دو سو۔ گویا وہ اپنی ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ بلکہ بعض دفعہ پچاسواں حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہیں۔ جو درحقیقت ان لوگوں کے چندہ کی نسبت جو ملازم پیشہ ہیں۔ قربانی کے لحاظ سے سواں حصہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک ملازم جس رغبت اور اخلاص اور محبت سے قربانی میں حصہ لیتا ہے۔ تاجر اس کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ کے رجسٹر میں سواں بلکہ دو سواں حصہ لیتا ہے۔

بے شک ہماری جماعت میں ایسے تاجر بھی ہیں۔ جو اپنی آمدنیوں کے مطابق بلکہ بعض دفعہ اپنی آمد سے بہت زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ مگر وہ مستثنیٰ ہیں۔ زیادہ تر ہماری جماعت میں ایسے ہی تاجر ہیں جو اپنی ذمہ داری محسوس نہیں کرتے۔ اور توکل کی کمی کی وجہ سے وہ اس خیال میں رہتے ہیں۔ کہ اگر آج خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ دے دیا۔ تو کل کیا ہوگا۔ حالانکہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرتا ہے۔ اس کی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ اسے خدا تعالیٰ دین و دنیا دونوں میں بدلہ دیتا ہے۔ پس جو لوگ تاجر ہیں یا نئے ملازم ہوئے ہیں۔ ان کو میں پھر توجہ دلاتا ہوں"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد بالا ہر قسم کی تجارت کرنے والوں کے پیش کیا جاتا ہے تا وہ بھی تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور اس کی شاندار اہمیت کو مدنظر رکھکر اپنی آمد کے مطابق قربانی پیش کریں۔ ربوہ میں تاجروں کی کمیٹی حال میں ہی بنی ہے۔ اس کے ذمہ داروں کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ وہ ربوہ کے تاجران کی اس سال کے آخر تک قربانی کا جائزہ لے کر جن دوستوں نے وعدہ کم کیا ہو۔ ان سے آمد کے مطابق کرنے کی تحریک کریں اور ان کو سمجھائیں۔ کہ خدمت دین کے مواقع بار بار نہیں میسر آیا کرتے نسلیں مٹ جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدمت دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ ان کو زمانہ نہیں مٹا سکتا۔ اور نہ ہی اس ثواب کو مٹا سکتا ہے۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے۔ نہ صرف ربوہ کی تجارتی کمیٹی بلکہ پاکستان کے تمام تاجر توجہ فرما دیں۔

ذیل میں ایسے شاندار وعدے اپنے امام کے حضور پیش احباب کے نام دئے جاتے ہیں۔ تا تاجر زمیندار اور ملازم پیشہ احباب مزید توجہ فرما دیں۔ اور وعدوں کی فہرستیں جلد جلد بھجوائیں سیاپک مشت۔ مگر یہ یاد رہے کہ وعدوں کی فہرستیں تین چار ہفتہ کے اندر تکمیل پا جائیں۔

ڈھاکہ کے مکرم محمد سلیمان صاحب جو اپنے کاروبار کے سلسلہ میں کراچی آ گئے ہیں۔ انہوں نے ۳۰۰ سے ایک ہزار کا وعدہ گذشتہ پیش حضور کیا تھا۔ مگر ادائیگی کے وقت ایک سو اضافہ کر کے (۱۱۰۰/-) گیارہ سو روپیہ ابتدائے سال ادا فرمایا تھا۔ وہ سال ۲۴ کے لئے ۴۰۰ کا اضافہ کر کے ۱۵۰۰/- روپیہ کا وعدہ پیش حضور فرماتے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

ڈسکہ کے میاں نذیر احمد صاحب ناصر اپنے اور اہلیہ صاحبہ کے وعدے میں ۵۰ فی صدی کا اضافہ تین لڑکیوں اور دو لڑکوں کی طرف سے بیس فی صدی اور کاروبار میں خسارہ کے سبب ۵۰/- مزید کر کے ۲۵۰/- کا وعدہ پیش کرتے ہیں اور حضور میں درخواست دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کاروبار کے خسارہ کو زیادہ نفع سے تبدیل فرما دے۔

چار باغ ضلع مردان کے خان بہادر محمد دلاور خان صاحب اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا وعدہ ۵۰/- ۱۲ اور اپنے والدین کی طرف سے ۱۰۰/- اور اپنی اہلیہ صاحبہ کے والدین کی طرف سے ۱۰۰/- گویا اس طرح ۲۶۵/- پیش حضور کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرما کر جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔

ملک محمد موسیٰ صاحب بشیر آباد اسٹیٹ کے دفتر اول و دوم کا وعدہ ۹۰۷ کا پیش حضور فرماتے ہیں۔ اور اطلاع دی ہے کہ جب میں نے اپنے احباب کو حضور کا ارشاد سنایا۔ تو بعض دوستوں نے وعدوں میں اضافہ کیا اور وعدہ ادا کرنے کے لئے تین چار احباب کے سوائے سب ہی ادا کر چکے۔ وعدہ لینے اور ممبر خود ہی وصول کرنے میں چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد چوہدری علی محمد صاحب شمیم نے پورا پورا تعاون کیا اور بہت مدد دی۔

چک ۹۸ شمالی سرگودھا کے محمود احمد صاحب پریذیڈنٹ و سیکرٹری تحریک جدید نے دفتر اول و دوم کی فہرست اول ۸۰۴/- روپیہ کی ارسال کی ہے۔ اس میں بالعموم احباب نے اپنے ساتھ اپنے بیوی بچوں کو شامل کیا ہے۔ چوہدری فتح علی صاحب بھٹی نے اپنے بچوں کو شامل کر کے گذشتہ کے ۵۰/- پر ۴۵/- کا اضافہ کیا۔ اور اس طرح آپ کا وعدہ ۹۵/- ہوا۔ اسی طرح دوستوں کو تحریک جدید میں اضافہ کرنا چاہیئے۔

محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ راولپنڈی سے گذشتہ سال کے ۲۰/- پر ایک روپیہ اور چار بچوں کی طرف سے ۴/- اسی طرح ۲۵/- وعدہ کرتی ہیں۔ اور لکھتی ہیں۔ پیارے آقا! خطبہ پڑھ کر دل تڑپ اٹھا کہ اے کاش مال ہوتا۔ تو دل کھول کر پیش کرتی۔ حضور دعا فرما دیں۔ چوہدری مبارک احمد صاحب راولپنڈی اپنے وعدے ۵۰/- پر ۲۰/- کا اضافہ کر کے ۷۰/- کا پیش فرماتے ہیں

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

خاکسار برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید

حج فنڈ۔ صرف ایک روپیہ سالانہ

اس معمولی سی رقم کے ذریعہ آپ حج بیت اللہ کے ثواب میں شریک ہو سکتے ہیں تفصیلات دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل فرمائیے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد میاں عزیز الدین صاحب جرجیت پوری) حال احمد نگر اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کی حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے

(خاکسار رشید الدین معرفت شیخ کریم بخش اینڈ سنز ۱۶۸ انار کلی لاہور)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ قادیان میں عرصہ چھ ماہ سے دل کی بیماری میں مبتلا چلی آ رہی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(عبد السمیع ابن چوہدری عبد الحمید درویش قادیان)

۳۔ میری چھوٹی بہن ایک ماہ سے بیمار ہے۔ نیز میرے دو بھائی اور ایک بہن بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ میرے چچا قریشی عبد الرزاق ساکن دولت پور ایک مقدمے میں ماخوذ ہیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ با عزت بریت فرمائے (قریشی مبارک احمد طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ)

۴۔ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب درویش قادیان کی بائیں آنکھ میں موتیا اترنے کی وجہ سے آنکھ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے اپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

(عبد الباری ربوہ)

۵۔ برادرم نور الحق خاں بی۔ ایس سی (انجینئر) جو کوئٹہ میں گورنمنٹ فروٹ فارم کے انچارج تھے ۱۰ نومبر کو کراچی سے عازم افریقہ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیریت لے جائے۔ اور ان کا یہ سفر دینی و دنیاوی لحاظ سے باعث برکت ہو (مسعود احمد کوئٹہ)

۶۔ میرا لڑکا شیر محمد اچانک بیمار ہو گیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ (محمد یار ولد غلام محمد)

۷۔ میری بیوی سال ہا سال سے متواتر بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بیماری کا موجودہ حملہ کوئی دو ہفتہ سے جاری ہے مخلصین سے درخواست ہے کہ انکی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں (عبد الرحمٰن الٰہی پارک لاہور)

۸۔ انسپکٹر بیت المال فیض الرحمٰن صاحب انفلوئنزا سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (خاکسار حکیم فتح محمد ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ)

بیس لاکھ پونڈ کا اعلیٰ ترکی اسلحہ طرابلس پہنچ گیا

طرابلس ۱۱ نومبر:- سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ ترکیہ سے بیس لاکھ پونڈ سٹرلنگ کی مالیت کے ہلکے اور بھاری اسلحہ اور گولی بارود ترکی بحری جہاز کے ذریعے لیبیا پہنچ گئے ہیں۔ اس اسلحہ کی ترسیل کا اعلان چند روز پہلے کیا گیا تھا۔

یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ترکیہ نے اسلحہ کی اتنی بڑی تعداد کے لئے لیبیا سے کوئی قیمت یا معاوضہ وصول یا طلب نہیں کیا۔ بلکہ یہ قیمتی کھیپ بطور عطیہ و تحفہ لیبیا کو دیدی ہے۔ ان میں خودکار اسلحہ ہیں۔ جن میں چھوٹے ہتھیاروں کے علاوہ بھاری اسلحہ، ٹینک، مورٹیں، توپیں وغیرہ بھی شامل ہیں۔ یہ سارے اسلحہ خود ترکیہ کے تیار کئے ہوئے ہیں۔ اور بالکل جدید نوعیت کے ہیں لیبیا کے حکام نے اس عطیہ کو دونوں ملکوں کے برادرانہ اور اسلامی قریب تر تعلقات کا ایک ثبوت قرار دیا ہے۔

ایسٹ پاکستان سول سروس

ڈھاکہ ۱۱ نومبر:- حکومت مشرقی پاکستان نے صوبائی سول سروسوں۔ ایسٹ پاکستان سول سروس (ایگزیکٹو) اور ایسٹ پاکستان جونیئر سول سروس کو ایک ہی سروس میں مدغم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئی سروس کا نام یکم دسمبر ۵۷ء سے ایسٹ پاکستان سول سروس (ایگزیکٹو) ہوگا۔ اس تاریخ کے بعد ایسٹ پاکستان جونیئر سول سروس ختم ہو جائیگی نئی سول سروس کے ارکان کی تعداد سردست سات سو اسی سے تجاوز نہیں کرے گی۔

برما اور پاکستان کے درمیان سرحدی تجارت

کاکس بازار ۱۱ نومبر:- پاکستان کے وزیر محنت مسٹر فرید احمد نے بتایا کہ وہ نئی دہلی میں برما کے وزیر محنت سے گفتگو کر کے برما اور پاکستان کے درمیان سرحدی تجارت شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لیں گے۔

مسٹر فرید احمد نئی دہلی میں ایک لیبر کانفرنس میں شرکت کے لئے جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ میں برما اور پاکستان کے درمیان مزدوروں کے تبادلہ کے موضوع پر بھی گفتگو کروں گا۔

چڑیا گھر کے چیتے نے ایک خاتون کو زخمی کر دیا

لاہور ۱۱ نومبر:- لاہور کے چڑیا گھر میں ایک چیتے نے ایک ادھیڑ عمر خاتون پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مذکورہ خاتون معروف جان تعمیرات عامہ کے چیف انجینئر مسٹر انعام اللہ خاں کے کنبہ کی بعض خواتین کے ہمراہ چڑیا گھر کی سیر کر رہی تھی۔ چیتے کے پنجرے کے قریب وہ حفاظتی جنگلے کے اندر آگئی۔ اور جب وہ پنجرے کے قریب پہنچی۔ تو چیتا اس پر اچانک جھپٹا اور اس نے اپنے پنجے سے معروف جان کے سر اور چہرے کو زخمی کر کے اسے لہو لہان کر دیا۔

مضروبہ کو جو اس اچانک حملے سے اوسان باختہ ہو گئی تھی۔ فوراً میو ہسپتال پہنچایا گیا جہاں اسے مناسب طبی امداد بہم پہنچا کر ہسپتال میں داخل کر لیا گیا ہے۔ مضروبہ کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

گائے ذبح کرنے پر دس مسلمانوں کو سزا

غازی آباد (یو۔ پی) ۱۱ نومبر:- جوڈیشنل مجسٹریٹ غازی آباد نے دس مسلمانوں کو پندرہ ماہ قید بامشقت کی سزا دی ہے۔ ان پر اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا کہ انہوں نے امسال پچیس اور چھبیس جنوری کی درمیانی شب کو ایک نواحی گاؤں میں بالنوے گائیں ذبح کروائی

گمشدہ نوٹ بک

چند دن ہوئے۔ ریلوے سٹیشن ربوہ کے قریب بوقت سہ پہر دوپہر میری جیب سے ایک نوٹ بک جس کی جلد پر زمینداری کوآپریٹو بنک میرپور خاص لکھا ہوا ہے گر پڑی۔ جس میں چار روپیہ کے قریب کارڈ لفافے اور ائیر لیٹر تھے۔ اور چند ایک قیمتی اور اہم کاغذ تھے۔ اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو از راہ کرم مجھے بھیجا دیں۔

عاجز سید صوفی محمد عبدالرحیم لدھیانوی سابق سپیشل ٹکٹ اگزامینر۔ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ۔

بھارت سے درآمد میں کمی

کلکتہ ۱۱ نومبر:- ۱۹۵۶ء میں پاکستان نے ایک ارب چونسٹھ کروڑ چونسٹھ لاکھ روپیہ کا مال درآمد کیا۔ اس میں بھارتی مال کا حصہ چار کروڑ اڑتالیس لاکھ تھا۔ یعنی صرف ڈھائی فیصدی کے قریب تھا۔ اس کے برعکس پاکستان نے جو مال درآمد کیا اس میں سے دس فیصد سے زیادہ بھارت آیا۔

پاکستان نے مجموعی طور پر ایک ارب ۸۱ لاکھ ۹۹ ہزار روپیہ کا مال برآمد کیا۔ جس میں سے بھارت نے سولہ کروڑ ۹ لاکھ روپے کا مال خریدا۔

ضلع سیالکوٹ میں تین سڑکوں کی تعمیر کا کام

سیالکوٹ ۱۱ نومبر۔ ضلع سیالکوٹ میں تین نئی سڑکوں کی تعمیر زور و شور سے جاری ہے یہ سڑکیں سیالکوٹ کو ظفروال سے ڈسکہ کو پسرور اور جسٹر کو شکرگڑھ سے ملائیں گی۔

نئی سڑکوں کے لئے مٹی ڈالنے کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ جلد ہی استرکاری کا کام بھی شروع کر دیا جائے گا۔ تاکہ . . . . . .

. . . .

انہیں پختہ کرنے کے بعد ان پر ٹریفک کو چلایا جا سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لئے محکمہ تعمیرات کا ایک نیا سب ڈویژن قائم کر دیا گیا ہے۔

سیالکوٹ۔ ظفروال روڈ ۲۴ میل لمبی ہوگی اور ماجرہ گڈھی مہاراج کے اور دوسرے اہم دیہات سے گزرے گی۔ جسٹر۔ شکرگڑھ روڈ انیس میل لمبی ہوگی۔ اور نورکوٹ اور نگھری سے گزرے گی۔ اٹھارہ میل لمبی ڈسکہ پسرور روڈ کوٹلی خرادیاں کوٹلی نفیر چند اور ملہو سے گزرے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ ہر سڑک کی تعمیر پر حکومت پندرہ لاکھ روپے خرچ کرے گی توقع ہے کہ تینوں سڑکیں اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائیں گی۔

گمبر کے سٹیشن ماسٹر کی پیشی

منٹگمری ۱۱ نومبر حادثہ گمبر کے ماخوذ شدہ ملزم محمد حسین اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر اور دو کانٹے والوں کو پولیس کی حراست میں چوہدری اقبال احمد محمود مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ علاقہ مجسٹریٹ کے رخصت پر ہونے کی وجہ سے مقدمہ کی سماعت نہ ہو سکی۔ اس وجہ سے ڈیوٹی مجسٹریٹ نے مقدمہ کی سماعت ۱۸ نومبر تک ملتوی کر دی۔

گندم اور چاول حاصل کیا جائیگا

کراچی ۱۱ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے گندم کے علاوہ ایک لاکھ ٹن سے زائد چاول بھی قرض کے طور پر طلب کیا ہے۔ تاکہ ملک میں اناج کی قلت کو دور کیا جا سکے۔ یہ چاول اس لئے مانگا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں اناج کی ضرورت پوری کی جائے۔ اور باقی کو ہنگامی ضروریات کے لئے بطور ذخیرہ رکھا جا سکے۔

پتہ مطلوب ہے

خواجہ محمود احمد صاحب ولد خواجہ جلال الدین صاحب ساکن ظفروال تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے دفتر ہذا کو

نیویارک میں پانچ لاکھ افراد انفلوئنزا میں مبتلا ہو چکے ہیں

نیویارک ۱۱ نومبر۔ نیویارک کے محکمہ صحت کے حکام نے انکشاف کیا ہے کہ ستمبر سے اس وقت تک شہر میں پانچ لاکھ افراد ایشیائی انفلوئنزا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

حکام نے بتایا ہے کہ ۱۳۲ مریضوں کی موت کے اسباب میں انفلوئنزا بھی شامل تھا شہر میں اگرچہ انفلوئنزا کے مریضوں کی تعداد مسلسل کم ہو رہی ہے۔ لیکن وبا ابھی تک ختم نہیں ہوئی۔

امریکی سفارت کے شامی ملازم کی رہائی

دمشق ۱۱ نومبر۔ شام کے حکام نے حلب میں امریکی سفارت خانے کے ایک شامی ملازم محمد سکاف کو رہا کر دیا ہے۔ پچھلے ماہ امریکی قونصل بغداد کو نکالا گیا تھا۔ تو محمد سکاف بھی ان کے ساتھ تھے اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا

دو قومی نظریہ ترک کرنا ضروری ہے

چٹاگانگ ۱۱ نومبر۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اکسائز مسٹر سرت چندر موجمدار نے کہا ہے حصول آزادی کے بعد جداگانہ انتخابات برقرار رکھنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ جداگانہ انتخابات کی بنیاد دو قوموں کا نظریہ تھا۔ اب اس نظریہ کو ختم کرنا ضروری ہے تاکہ پاکستان کے تمام شہریوں کو قائد اعظم کے وعدہ کے مطابق مساوی سیاسی حیثیت مل سکے۔ ملک میں اتحاد اور جمہوریت کے فروغ کے لئے مخلوط انتخابات کا نفاذ ضروری ہے۔

یونٹ کا نظم و نسق بہتر بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے

تمام مسئلہ کا جائزہ لینے کے لئے ایک با اختیار کمیٹی کے قیام کا امکان

کراچی ۱۲ ر نومبر:- توقع ہے۔ کہ وزیر اعظم چندریگر وحدت مغربی پاکستان کی ہیئت کی اصلاح کے لئے جلد ہی مؤثر اقدامات شروع کریں گے۔ تاکہ انتظامیہ کے حکام تک چھوٹے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کی بھی بہتر رسائی ہو سکے۔

اطلاع ملی ہے۔ کہ مرکزی حکومت سارے مسئلہ کی تحقیقات کے لئے ایک با اختیار کمیٹی قائم کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے۔ تاہم ابھی اس سلسلہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔ باخبر حلقوں نے اس امر کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ مجوزہ تحقیقاتی کمیٹی پارلیمانی نمائندوں یا سول افسروں یا ان دونوں پر مشتمل ہو گی۔ اس سلسلہ میں جو تجاویز زیر غور ہیں۔ انہیں حکومت مغربی پاکستان سے مشورہ کے بعد آخری شکل دی جائے گی۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر اعظم چندریگر اور ان کی کابینہ کے دوسرے ارکان کو اس حقیقت کا پورا احساس ہے۔ کہ جب سے یونٹ قائم ہوا ہے۔ اور انتظامیہ نے صدر مقام لاہور میں کام شروع کیا ہے چھوٹے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چنانچہ اب علاقائی اداروں کے قیام کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ جو ان لوگوں کی شکایات اور ضروریات سے مؤثر طور پر عہدہ برآ ہو سکیں۔ مجوزہ با اختیار علاقائی اداروں کو اپنے علاقوں کی ضروریات اور مسائل کا مقابلتاً زیادہ احساس ہو گا۔

لائیکا مر گئی

روم ۱۲ ر نومبر:- اطالوی کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری ترجمان "یونیتا" نے اپنے نامہ نگار متعینہ ماسکو کے حوالے سے اطلاع دی ہے۔ کہ دوسرے مصنوعی سیارے میں سفر کرنے والی کتیا "لائیکا" مر چکی ہے۔ اخبار نے یہ اطلاع اپنے صفحہ اول پر ماتمی حاشیے اور لائیکا کی بہت بڑی تصویر کے ساتھ شائع کی ہے اور لکھا ہے کہ "لائیکا نے انسان کی ترقی کے لئے جان دی ہے"

اخبار نے مزید لکھا ہے کہ "لائیکا" نے آخری بار سیارے میں جو کھانا کھایا اس میں زہر ملا ہوا تھا۔ دریں اثنا ماسکو سے گذشتہ جمعرات کے بعد اب تک "لائیکا" کے انجام کے بارے میں کوئی سرکاری اطلاع نہیں دی گئی۔ دوسرے مصنوعی سیارے سے اب ریڈیو سگنل بھی موصول نہیں ہو رہے ہیں۔

پاکستان اور عراق میں تجارتی معاہدہ

کراچی ۱۲ ر نومبر:- خیال ہے کہ اگلے مہینہ پاکستان اور عراق کے درمیان پہلے تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ معاہدہ کیلئے دونوں ملکوں میں گفت و شنید کافی آگے بڑھ چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ معاہدے کا مسودہ اب دونوں حکومتوں کے زیر غور ہے توقع ہے کہ پاکستان عراق سے کھجوریں خریدے گا۔ اور عراق کو پٹ سن کی مصنوعات مہیا کرے گا۔

دوسرے ملکوں کے لئے تجارتی وفد

کراچی ۱۲ ر نومبر:- حکومت پاکستان آئندہ جنوری میں اپنے تجارتی وفد سوڈان، مصر، حبشہ، صومالی لینڈ، سعودی عرب، یمن اور عدن بھیج رہی ہے۔ یہ وفد ان ملکوں سے تجارت بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیں گے۔

اہل پاکستان جمہوری روایات کو عملی جامہ پہنانے کے خواہشمند ہیں

دولت مشترکہ کے پارلیمانی نمائندوں سے وزیر اعظم چندریگر کا خطاب

کراچی ۱۲ ر نومبر وزیر اعظم چندریگر نے کہا ہے کہ جن جمہوری نظریات کی بنیاد پر دولت مشترکہ کے ممالک عمل پیرا ہیں وہ دنیا میں امن قائم رکھنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مسٹر چندریگر نے یہ بات کل دولت مشترکہ کی پارلیمانی ایسوسی ایشن کے سو سے زائد نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی — یہ نمائندے دولت مشترکہ کی پارلیمانی ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہیں جو اس ماہ دہلی میں منعقد ہو رہی ہے۔ کل مغربی پاکستان کے ایک ہفتے کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل ان نمائندوں نے مسٹر چندریگر سے ملاقات کی — وزیر اعظم نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ پاکستان کے اس دورے میں یہ محسوس کریں گے کہ پاکستانی ان جمہوری روایات کو عملی جامہ پہنانے کے کتنے خواہشمند ہیں جو تمام دولت مشترکہ کے ممالک کی خصوصیات ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ دولت مشترکہ کے ملکوں کی ایک دوسرے سے وابستگی نہ صرف انہیں فائدہ پہنچائے گی بلکہ اس سے دنیا کے امن کو تقویت پہنچے گی۔

پارلیمانی نمائندوں کی جانب سے بھارتی مندوب مسٹر کرشنا مورتی نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور توقع ظاہر کی کہ دولت مشترکہ کے ممالک اپنے ترقیاتی پروگراموں میں ایک دوسرے کے تجربات اور نظریات سے فائدہ اٹھائیں گے۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

نیم تعلیم یافتہ بگڑے ادیبوں کو وہ ضرور دھوکہ دے سکتے ہیں۔ یا بگڑے ادیب ان کو دھوکہ دیتے ہیں۔

مودودی صاحب کا دعویٰ تو یہ ہے کہ وہ اقامت دین کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ لیکن سیاست کا برا ہو وہ ووٹ ہتھیانے کے لئے بد اخلاقیوں کو بھی برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں بد اخلاق لوگوں کے چنے ہوئے امیدوار معلوم نہیں کس نسخہ سے صالح بن سکتے ہیں۔ اس کو مودودی صاحب کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا جماعت میں داخلہ کا اصول تو یہ رکھا ہے کہ مسلمان کے گھر پیدا ہونا۔ یا مسلمانوں کا سا نام رکھنا مسلمانی کا ثبوت نہیں اور اس لئے جماعت سے باہر تمام مسلمان غیر مسلم اور کافر ہیں لیکن ووٹ لینے کے لئے یہ اصول فراموش کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں فاسق و فاجر تک کے ووٹ صالح ہیں۔ یہ اسی طرح ہے کہ ایک طرف تو مولانا تمام برسر اقتدار لیڈروں کو فاسق و فاجر بیان کرتے ہیں اور اس لئے انہیں قیادت سے ہٹانا چاہتے ہیں اور دوسری طرف انہی کے بنائے ہوئے دستور کو اسلامی دستور بتاتے ہیں جس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے آپ انتخابات کے میدان کارزار میں نکلے ہیں۔ الغرض موجودہ مغربی گندی سیاست کا بدترین نمونہ ہے جو مودودی صاحب اپنے قول و فعل کے تضاد سے مسلمانوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لیڈروں سے مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔

درخواست دعا

مکرم محمود الحسن صاحب برادر نسبتی مولوی محمد احسن صاحب جلیل کا درد گردہ کا اپریشن بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہو گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ آمین